33596-Laiba Fatima - 053

Day: Date:

اسلامیات

سوال:

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف:

اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے جسے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا۔ اسلام کے لغوی معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔ اسکے دوسرے معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اصطلاح میں "اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے دین میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے" ایک اور جگہ یوں بیان کیا گیا ہے کہ "انسان کا اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا اسلام کہلاتا ہے" شریعہ کے مطابق اس سے مراد اپنی رضامندی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہونا ہے۔

مختلف سکالرز نے اسلام کو مختلف طریقے سے بیان کیا ہے:

- جب حضرت جبرائیل (ع) نے آپ (ص) سے پوچھا کہ اسلام کیا ہے تو آپ (ص) نے فرمایا:

"اسلام یہ ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ فرض ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔"

- ڈاکٹر حمید اللہ بیان کرتے ہیں کہ

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو نبی (ص) پر اترا۔"

- صدرالدین اصلاحی بیان کرتے ہیں:

Day: Date:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے عقائد اور عبادات"

اسی طرح امام غزالی نے اسلام کی تعریف یوں بیان کی ہے:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد"۔

اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے جو ہماری زندگی کے ہر حوالے سے ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام تا قیامت تک کے لیے آیا ہے نہ صرف ایک مخصوص خطے اور مخصوص لسانی گروہ کیلئے۔ اللہ نے دین اسلام کو تمام انسانیت کے لیے منتخب کیا ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

ترجمہ: (بلاشبہ) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"

(آل عمران ۱۹)

جسطرح ہر کتاب کا ایک موضوع ہوتا ہے اسی طرح قرآن کا موضوع انسان ہے

ترجمہ: "جس نے کسی ایک شخص کو قتل کیا اس نے گویا تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو زندہ رکھا اس نے گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھا۔"

(المائدہ 32)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام صرف ایک مخصوص خطے اور گروہ کے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ تمام بنی نوع انسانیت کے لیے ہے

Day:______ Date:______

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1) توحید کا منفرد تصور:

اسلام وہ واحد دین ہے جو ہمیں توحید کا تصور دیتا ہے۔ توحید کے لغوی معنی ایک ماننا کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ سب سے برتر و اعلیٰ اور ساری کائنات کی خالق و مالک ہستی کے واحد یکتا ہونے پر ایمان لانا اور صرف اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا۔ توحید کلمے کا پہلا اور بنیادی جزو ہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔" (112:1-4)

اسی بنیاد پر اسلام یہودیت اور عیسائیت سے مختلف ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

One reference is enough for a single heading

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

(2:163) ترجمہ: "اور تمہارا معبود ایک اللہ ہے۔ بجز اس کے کوئی معبود نہیں ہے"

دین اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے

نبی (ص) نے فرمایا

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اس قلعہ کا دروازہ ہے"۔

Keep the description of a single heading bit brief and increase the number of arguments instead

CamScanner

Day: Date:

2) عقیدۂ رسالت:

کلمے کا دوسرا اہم جزو عقیدۂ رسالت ہے۔ رسالت کے لغوی معنی پیغام پہنچانے کے ہیں۔ اصطلاح میں رسول اس ہستی کو کہا جاتا ہے جسے اللہ نے اپنے احکام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجا ہو۔ عقیدۂ رسالت میں ختم نبوت پر ایمان لانا لازم ہے۔
اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے،

"محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن آپ (ص) اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔"
(33 : 40)

آپ (ص) کی زندگی ہمارے لیے عملی نمونہ ہے۔ آپ (ص) نے ہمیں رہنے سہنے کے طریقے سکھائے۔ آپ (ص) کو ہمارے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے:
حدیث نبوی ہے،

"بے شک مجھے انسانیت کے لیے ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"
آپ (ص) نے تمام قوانین اور احکامات کو عملی طور پر پیش کر کے دکھایا۔ نہ صرف یہ بلکہ آپ (ص) نے حسن اخلاق کی اعلیٰ مثال قائم کی۔
ارشاد نبوی ہے

انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق.
"بے شک مجھے عمدہ اخلاق کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہے۔"
قرآن اور سنت دونوں انسان کو ہدایت فراہم کرتے ہیں۔
سورۃ النجم میں اللہ نے فرمایا،

"اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا۔"
(النجم 3-4)

3) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ہماری زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فرماتا ہے خواہ وہ نجی ہو

Day: Date:

یا اجتماعی۔ اسلام انفرادی زندگی میں مکمل ہدایت فرماتا ہے۔ جیسا کہ وہ بچے کی پیدائش ہو، پرورش سے لے کر اس کی تعلیم اور کردار سازی تک۔ اسلام نے کردار سازی کے لیے نبی (ص) کو عملی نمونہ بنایا۔ اور علم حاصل کرنے کو لازم قرار دیا۔

حدیث نبوی ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"۔

یہاں تک کہ ازدواجی اور سماجی زندگی کے متعلق بھی مکمل راہنمائی موجود ہے۔ جس میں اللہ نے قرآن مجید میں آداب بھی سکھائے ہیں۔

Leave a line space between headings for neatness

4۔ اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے یا یوں کہیں کہ اسلام انسانیت کا علمبردار ہے۔ سورۃ الحجرات میں اللہ نے رہنے سہنے کے آداب بیان کیے ہیں (49: 1-15)

(104: 01)

حدیث نبوی ہے:

"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اعلیٰ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں"۔

ڈاکٹر ... محمد عباس اپنی کتاب "Key Feature of Islam" میں لکھتے ہیں:

"اسلام کی سب سے بڑی خوبی صدقہ جاریہ کے کام کرنا ہیں"۔

اسلام صرف نجی اور ذاتی زندگی ہی نہیں بلکہ لوگوں کی فلاح و بہبود، رفاہ عامہ کے کاموں میں دولت پر خرچ کرنا ہے، طبی سہولیات کی فراہمی، انسانی حقوق اور جانوروں کے حقوق یہاں تک کہ ماحولیاتی حفاظت کا بھی درس دیتا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

Day:

Date:

(2:177)

(5:32)

5۔ اسلام وحی پر مبنی دین

دنیا میں سیکڑوں مذاہب و نظریات پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض انسانی ذہن کی پیداوار ہیں اور بعض کا دعویٰ ہے کہ وہ الہامی ہیں یا ان کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا ہے۔ اسلام کا تعلق دوسری قسم سے ہے قرآن مجید کی متعدد آیات میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ قرآن اور اس کی عظیم تعلیمات اس عظیم ذات کی نازل کردہ ہیں جو ساری کائنات کا خالق و مالک اور رب ہے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

"ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

(الحجر 09)

6۔ محفوظ ماخذ دین

اسلام ایک محفوظ دین ہیں۔ اس سے قبل بھی جو انبیاء کرام پر کتابیں نازل ہوئی مگر لوگوں نے ان میں رد و بدل کر دیا۔ اور آج وہ اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں ہیں۔ لیکن قرآن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ ویسے ہی محفوظ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ اس کے نازل کرنے والے نے لے رکھا ہے۔ اس لیے یہ کتاب نہ منسوخ ہو سکتی ہے نہ کسی انسانی کوشش سے اس میں تحریف و ترمیم کی جا سکتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"باطل نہ سامنے سے اس پر آ سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے۔"

(حم السجدہ 42)

Day: Date:

(القیامۃ 16-19)

حدیث قدسی میں ہے

"اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو پانی سے دھل کر مٹ نہیں سکتی"۔

7۔ مدلل و مبرہن دین:

جہاں اس کی تعلیمات اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اور پوری طرح محفوظ ہیں وہیں اس کی عطا کردہ تعلیمات مدلل و مبرہن ہیں اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ظاہری و باطنی دلائل اور واضح ہدایت کے ساتھ مبعوث فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں"۔

(الحدید 5)

8۔ دین فطرت:

اسلام کے مختلف خصائص و امتیازات میں سے ایک نمایاں خصوصیت اس کا فطرت کے مطابق ہونا ہے۔ یعنی یہ مذہب انسان کی خلقت کے مطابق ہے۔ انسانی فطرت کو نظر انداز کر کے اس میں کوئی حکم نہیں دیا گیا نہ اس کے فطری مطالبات کو کچلا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اے نبی ایک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی سمت میں جما دو، اس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے"۔

(الروم 30)

9۔ معتدل و متوازن دین:

دین اسلام افراط و تفریط کے درمیان اعتدال و توازن کا نام ہے

Day: Date:

اور یہ اعتدال و توازن دین کے تمام احکام اور تعلیمات میں نمایاں ہے۔
عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات اور عام آداب زندگی ہر چیز
میں اعتدال و توازن کا حکم دیا گیا ہے جو اسلام کی عظیم خصوصیت ہے۔

"اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور توازن قائم کر دیا۔"

(الرحمٰن ٥١)

٩۔ دین سعادت:

دین اسلام کی مختلف خصوصیات و امتیازات میں سے ایک انتہائی اہم
خصوصیت یہ ہے کہ یہ دین لوگوں کو دنیا و آخرت کی سعادتوں سے ہم
کنار کر دیتا ہے۔ ان کے حصول کے ذرائع اور طریقے بتاتا ہے اور شقاوت
و بدبختی سے بچاتا ہے اور اس کی مختلف شکلوں اور قسموں سے آگاہ کرتا ہے
رسول (ص) نے فرمایا:

**"کہ کوئی شخص نہیں ہے مگر اس کی سعادت و شقاوت کا اللہ کی طرف
سے فیصلہ ہو چکا ہے۔"**

١٠۔ مہذب دین:

اسلام کی متعدد خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ دین اپنے
ماننے والوں کو اخلاق و تہذیب سکھاتا ہے اور بد خلقی اور غیر شائستہ حرکات
سے بچنے کی تلقین کرتا ہے اس کی یہ تعلیمات تمام شعبہ ہائے حیات پر
مشتمل ہے چاہے انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی
حدیث نبوی ہے:

"مومن کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔"

١١۔ مکمل دین:

اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے۔ زندگی کا کوئی بھی پہلو کیوں نہ
ہو اسلام نے اس کے متعلق مکمل راہنمائی فرمائی ہے۔ چاہے وہ
انفرادی زندگی کے متعلق ہو یا اجتماعی۔ حقوق اللہ کے متعلق

Day:________ Date:________

ہو یا حقوق العباد کے متعلق۔ ہر لحاظ سے اسلام نے مکمل طور پر راہنمائی فرمائی ہے۔ بلکہ اسکا عملی نمونہ بھی پیش کیا ہے آپ (ص) کی ذات کے ذریعے سے

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنا نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔"

(المائدہ 03)

10

12۔ دین یسیر

باقی مذاہب کی طرح اسلام سخت نہیں ہے بلکہ اس میں بہت سی آسانیاں عطا کیں گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اللہ تم پر آسانیاں چاہتا ہے، دشواریاں نہیں۔"

(2 : 185)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

"اللہ تمہارے معاملات میں تخفیف کرنا چاہتا ہے اور آدمی کمزور بنایا گیا ہے۔"

(النساء 28)

یہ وصف اللہ تعالیٰ کے تمام احکام میں آشکارہ ہے اس نے جو بھی حکم دیا بندوں کے فائدے اور ان کی دینی دنیوی و اخروی زندگی کی آسانی کے لیے دیئے۔ نبی کریم (ص) کو جب بھی امور میں اختیار دیا گیا تو آپ نے آسانی کو اختیار فرمایا۔ جیسا کہ نبی (ص) نے فرمایا:

"اگر میں اپنی امت کے لیے باعث مشقت نہ سمجھتا تو ان پر ہر نماز کے وقت مسواک کو لازم قرار دے دیتا۔"

End the answer with conclusion…..

CamScanner